بسم اللہ الرحمن الرحیم

مغرب کی تیسری رکعت میں قعدہ کرنے کے بعد بھول کر چوتھی رکعت ملا کر آخر میں سجدہ سہو کیا، تو نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص مغرب کی تیسری رکعت میں قعدہ کرنے کے بعد بھول کر چوتھی رکعت میں کھڑا ہو جائے اور یاد نہ آئے حتی کہ چوتھی رکعت کا سجدہ بھی کر لے پھر یاد آنے پر تشہد پڑھ کر سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کر لے تو نماز ہو جائے گی؟ اس صورت میں ایک رکعت زائد ہوئی اس کا کیا حکم ہو گا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اگر تیسری رکعت میں قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنے کے بعد کھڑا ہو گیا اور ایک رکعت مزید ملائی اور آخر میں سجدہ سہو کر لیا تو نماز درست ہو جائے گی، اس صورت میں چوتھی رکعت کا سجدہ کر لینے کے بعد یاد آنے پر اس کے لیے بہتر یہ تھا کہ ایک رکعت اور ملا لیتا تاکہ آخری دو رکعت نفل ہو جاتیں مگر ایک رکعت مزید نہ ملائی تو بھی نماز ہو گئی۔

اور اگر قعدہ اخیرہ یعنی تیسری پر قعدہ نہیں کیا تھا، تو چوتھی رکعت کا سجدہ کرتے ہی فرض باطل ہو گئے، لہذا دوبارہ نماز پڑھنی ہوگی۔

تنویر الابصار مع درمختار میں ہے: "(وان قعدفی الرابعة ثم قام عادو سلم و ان سجد للخامسة۔۔۔ ضم الیھا سادسة) لو فی العصر و خامسة فی المغرب و رابعة فی الفجر، بہ یفتی (لتصیر الرکعتان لہ نفلا) والضم ھنا آکد، ولا عھدة لو قطع (وسجد للسھو)" ترجمہ: اگر چوتھی رکعت میں قعدہ کیا پھر (بھول) کر کھڑا ہو گیا تو لوٹے اور سلام پھیرے اور اگر پانچویں کا سجدہ کر لیا تو اب چھٹی رکعت بھی ادا کرے گا اگرچہ نماز عصر ہو اور مغرب میں پانچویں اور فجر میں چوتھی رکعت ادا کرے گا، یہ مفتی بہ قول ہے، تاکہ یہ آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں یہاں اس صورت میں ایک رکعت اور ملانا زیادہ مؤکد ہے اور اگر اس کو ختم کر دیا تو کوئی چیز لازم نہیں، اور آخر نماز میں سجدہ سہو کرے گا۔ (تنویر الابصار مع درمختار، جلد 2، صفحہ 667، 668، دار المعرفۃ، بیروت)

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے: "قولہ: (ضم الیھا سادسة) أی: ندبا علی الاظھر... (قولہ والضم ھنا آکد) لأن فرضہ قد تم، فلو قطع ھاتین الرکعتین بأن لا یسجد للسھو لزم ترک الواجب؛ ولو جلس من القیام و سجد للسھو لم یؤد سجود السھو علی الوجہ المسنون، فلا بد من ضم سادسة و یجلس علی الرکعتین و یسجد للسھو (قولہ ولا عھدة لو قطع) أی لا یلزمہ القضاء لو لم یضم و سلم لأنہ لم یشرع بہ مقصودا" (ملتقطاً)۔ ترجمہ: اور ان کا یہ قول کہ چھٹی رکعت ملائے یعنی زیادہ ظاہر قول کے مطابق مستحب کے طور پر۔۔۔ اور ان کا قول کہ یہاں چھٹی رکعت کا ملانا زیادہ مؤکد ہے کیونکہ اس کے فرض مکمل ہو چکے ہیں، اب اگر وہ

ان دو رکعتوں کو ختم کردے تو اگر وہ سجدہ سہو نہ کرے تو اس سے واجب کا ترک لازم آئے گا، اور اگر وہ قیام سے بیٹھ جائے اور سجدہ سہو کرلے تو وہ سجدہ سہو کو طریقہ مسنون پر ادا نہیں کرے گا، تو ضروری ہے کہ وہ چھٹی رکعت ملائے اور دو رکعتوں پر بیٹھے اور سجدہ سہو کرے۔ اور ان کا قول کہ اگر اس نے ختم کردی تو اس پر کچھ نہیں، یعنی اگر اس نے ایک رکعت اور نہیں ملائی اور سلام پھیر دیا تو اس پر قضا لازم نہیں، کیونکہ اس نے نفل کے ارادے سے اُسے شروع نہیں کیا۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد2، صفحہ667، دار المعرفۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2586

تاریخ اجراء: 16جمادی الاولیٰ 1447ھ/08نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net